ایم کیوایم کسی سے محاذ آرائی نہیں چاہتی بلکہ صرف اورصرف امن چاہتی ہے۔الطاف حسین

اگرکوئی یہ سمجھتا ہے کہ وہ ریاستی طاقت اور جبر کے ذریعے اپنی حکومت طویل عرصہ تک قائم رکھ سکتا ہے تو انہیں معلوم ہونا چاہئے کہ یہ 1992ء کا نہیں بلکہ 2008ء کا دور ہے

ہم پانچ سال تک حکومت میں شامل رہے،اس دوران ہم نے کسی بھی مخالف جماعت کے خلاف انتقامی کارروائی نہیں کی

ڈاکٹرعشرت العباد جیسا گورنر،سندھ کی تاریخ میں سندھ کو کبھی نہیں ملا،مصطفیٰ کمال نے وہ کمال کردکھایا جوکوئی کرہی نہیں سکتا

کراچی اورحیدرآباد میں ایم کیوایم کے جنرل ورکرزاجلاس سے ٹیلی فونک خطاب

کراچی۔۔۔15،اپریل2008ء

متحدہ قومی موومنٹ کے قائد جناب الطاف حسین نے کہا کہ پاکستان کودرپیش اندرونی وبیرونی خطرات سے نمٹنے اور ملک میں جمہوریت اورقومی مفاہمت کے فروغ کیلئے حکومت اوراپوزیشن دونوں کوآئین اورقانون کے تحت اپنا کردارادا کرنا چاہیے۔انہوں نے کہا کہ ایم کیوایم کسی سے محاذ آرائی نہیں چاہتی بلکہ صرف اورصرف امن چاہتی ہے لیکن اگرکوئی یہ سمجھتا ہے کہ وہ گولی،بارود،ریاستی طاقت اور جبر کے ذریعے اپنی حکومت طویل عرصہ تک قائم رکھ سکتا ہے تو انہیں معلوم ہونا چاہئے کہ یہ 1992ء کا نہیں بلکہ 2008ء کا دور ہے۔یہ بات انہوں نے منگل کی شام کراچی اورحیدرآباد میں ایم کیوایم کے جنرل ورکرزاجلاس سے ٹیلی فونک خطاب کرتے ہوئے کہی جس میں رابطہ کمیٹی،حق پرست ارکان سینیٹ وسندھ اسمبلی،ایم کیوایم کے مختلف شعبہ جات کے ارکان،حیدرآباد کی زونل کمیٹی کے ارکان اورایم کیوایم کے کارکنان نے ہزاروں کی تعداد میں شرکت کی۔اس موقع پرخواتین کارکنان بھی بہت بڑی تعداد میں موجودتھیں۔جناب الطاف حسین کا خطاب لندن میں ایم کیوایم کے ذمہ داران وکارکنان اوراسلام آباد میں حق پرست ارکان قومی اسمبلی نے بھی سماعت کیا۔اپنے خطاب میں جناب الطاف حسین نے رابطہ کمیٹی کے ڈپٹی کنوینرڈاکٹرفاروق ستارکے والدکے انتقال پرایم کیوایم کے ذمہ داران وکارکنان سے دلی افسوس کااظہارکیااورمرحوم کے ایصال ثواب کیلئے دعائے مغفرت بھی کی۔جناب الطاف حسین نے حکومت اورایم کیوایم کے درمیان مذاکرات میں حکمراں جماعت کی سردمہری کے بعدرابطہ کمیٹی کی جانب سے قومی وصوبائی اسمبلی میں اپوزیشن میں بیٹھنے کے فیصلہ کی مختصراً تفصیلات بیان کیں۔انہوں نے حکومت اوراپوزیشن کو برادرانہ مشورہ دیتے ہوئے کہا کہ حکومت جمہوری اصولوں کے تحت اپوزیشن کے وجود کو برداشت کرے اوراپوزیشن بھی مخالفت برائے مخالفت کے بجائے مثبت اورتعمیری اپوزیشن کا کردارادا کرے۔انہوں نے کہا کہ میں حکومت کو متحدہ قومی موومنٹ کی جانب سے یقین دلاتا ہوں کہ ایم کیوایم،سینیٹ،قومی اورصوبائی اسمبلی میں مثبت اپوزیشن کا کردارادا کرے گی،حکومت کے تمام مثبت اقدامات کی بھرپورحمایت کرے گی اورناجائزاقدامات پرمثبت انداز میں تنقید کرے گی۔انہوں نے کہا کہ حکومت اوراپوزیشن دونوں جمہوریت کا حصہ ہیں لہٰذا دونوں کوجمہوری اصولوں کے مطابق ایساطرزعمل اختیارکرنا چاہئے کہ جوپاکستان،عوام اورجمہوریت کے خلاف نہ ہواورملک میں جمہوریت کی گاڑی کا پہیہ چلتا رہے،ملک میں جمہوریت پروان چڑھے اورملک میں قومی مفاہمت کوفروغ حاصل ہوسکے۔انہوں نے کہا کہ حکومت اوراپوزیشن ایک دوسرے کو برداشت کریں اوربہترطریقے سے ایک دوسرے کا احترام کرتے ہوئے آئین اورقانون کے تحت اپنااپنا کردارادا کریں کیونکہ ملک کودرپیش اندرونی وبیرونی خطرات سے نمٹنے اور قومی مفاہمت کے فروغ کیلئے یہی بہترطریقہ ہے۔جناب الطاف حسین نے حکمراں جماعت کے بعض اراکین کی جانب سے دھمکی آمیز بیانات پرافسوس کااظہار کرتے ہوئے کہا کہ تواتر کے ساتھ گورنرسندھ کی تبدیلی اورشہری حکومت ختم کرنے کے حوالہ سے دھمکی آمیز بیانات دیئے جارہے ہیں۔انہوں نے کہا کہ حکومت کو جوکرنا ہے کرے لیکن دھمکی آمیزرویہ اختیارنہ کرے۔انہوں نے کہا کہ ہم پانچ سال تک مخلوط حکومت میں شامل رہے اوراس دوران ہم نے کسی بھی مخالف جماعت کے خلاف انتقامی کارروائی نہیں کی۔ہم اب بھی محاذ آرائی سے ہرقیمت پراجتناب کرنا چاہتے ہیں اورافہام وتفہیم چاہتے ہیں لیکن ہمیں دھمکیاں دینے والے جان لیں کہ ایم کیوایم کے کارکنان،مائیں،بہنیں اوربزرگ کسی قسم کی دھمکیوں میں آنے والے نہیں ہیں۔انہوں نے کہا کہ ہم کسی سے محاذ آرائی نہیں چاہتے لیکن اگرکوئی یہ سمجھتا ہے کہ وہ گولی،بارود اور ریاستی طاقت کے ذریعے طویل عرصہ تک اپنی حکومت قائم رکھ سکتا ہے تو اسے معلوم ہونا چاہئے کہ یہ 1992ء کا نہیں بلکہ 2008ء کا دور ہے۔انہوں نے کہا کہ 19،جون 1992ء کوایم کیوایم کے خلاف فوجی آپریشن کیا گیا اورکہا گیا کہ یہ آپریشن 72 بڑی مچھلیوں کے خلاف ہوگا اوران 72 بڑی مچھلیوں کی فہرست بھی قومی اسمبلی میں پیش کی گئی لیکن اس فہرست کوجوازبناکرایم کیوایم کے خلاف ریاستی ہتھکنڈے استعمال کئے گئے۔انہوں نے کہا کہ اس وقت

ایم کیوایم کے معصوم کارکنان آج جوان ہو چکے ہیں جبکہ اس تحریک کی مائیں، بہنیں اور بزرگ کسی بھی امتحان کا بہادری سے سامنا کرنے کیلئے تیار ہیں۔اس موقع پر جناب الطاف حسین نے کراچی اور حیدرآباد کے اجلاس کے شرکاء سے دریافت کیا کہ کیا وہ کڑی آزمائش اور امتحان کا سامنا کرنے کیلئے ذہنی وجسمانی طور پر تیار ہیں جس پر تمام شرکاء نے ہاتھ اٹھا کر اور یک زبان ہو کر بلند آواز سے کہا ’’تیار ہیں‘‘۔انہوں نے کارکنان سے سوال کیا کہ کیا آپ اپوزیشن میں بیٹھنے کے فیصلے کی تائید کرتے ہیں؟اس پر تمام کارکنوں نے ایک آواز میں جواب دیا ’’جی ہاں‘‘۔جناب الطاف حسین نے کہا کہ آج گورنر سندھ اور سٹی حکومت کے بارے میں بھی باتیں کہی جارہی ہیں جبکہ سندھ کا بچہ بچہ جانتا ہے کہ ڈاکٹر عشرت العباد جیسا گورنر، سندھ کی تاریخ میں سندھ کو کبھی نہیں ملا۔یہ گورنر صبح پانچ پانچ بجے تک جاگ جاگ کر عوامی مسائل حل کرتا رہا ہے، اسی طرح عوام نے صبح چار چار بجے تک سٹی ناظم کراچی مصطفےٰ کمال کو بھی کام کرتے دیکھا ہوگا، مصطفےٰ کمال نے وہ کمال کر دکھایا ہے کہ اتنے کم عرصے میں کوئی اور اتنے ترقیاتی کام کر ہی نہیں سکتا۔انہوں نے کہا کہ کراچی، حیدرآباد اور اندرون سندھ کے عوام گواہ ہیں کہ حق پرست ناظمین، نائب ناظمین اور کونسلرز نے اپنی بساط سے بڑھ کر ترقیاتی کام کرائے ہیں۔انہوں نے کہا کہ حق پرست نمائندوں نے اپنے ذاتی کام بالائے طاق رکھ کر دن رات عوام کی عملی خدمت کی ہے اور یہ صرف دعویٰ نہیں ہے بلکہ حق پرست قیادت کا کام دنیا کو نظر بھی آرہا ہے۔انہوں نے کہا کہ ہم عہدوں اور وزارتوں کے لالچی نہیں ہیں اور اگر ہمیں غرض ہے تو صرف عوام کی خدمت کرنے اور ان کے مسائل حل کرنے سے غرض ہے، ہمیں جب موقع ملا تو ہم نے زبانی باتیں نہیں کیں بلکہ کام کر کے دکھایا۔جناب الطاف حسین نے کہا کہ بعض لوگ ایم کیوایم کو کراچی کی جماعت قرار دینے کی کوشش کر رہے ہیں جبکہ انہیں حیدرآباد سمیت سندھ، صوبہ پنجاب، سرحد، بلوچستان اور آزاد کشمیر میں ایم کیوایم کے کارکنان نظر نہیں آتے اور انہیں یہ تک علم نہیں کہ آزاد کشمیر کی قانون ساز اسمبلی میں ایم کیوایم کے دو منتخب نمائندے موجود ہیں۔انہوں نے کہا کہ ایم کیوایم پورے ملک کے 98 فیصد غریب ومتوسط طبقہ کے مظلوم ومحروم عوام کی واحد نمائندہ جماعت ہے اور اس جماعت کے منتخب ارکان سینیٹ، قومی وصوبائی اسمبلی جاگیردار وڈیرے نہیں بلکہ غریب ومتوسط طبقہ سے تعلق رکھتے ہیں۔انہوں نے مزید کہا کہ ملک بھر کے عوام تیزی سے ایم کیوایم میں شمولیت اختیار کر رہے ہیں اور انشاءاللہ وہ وقت ضرور آئے گا جب ایم کیوایم کے خلاف کی جانے والی تمام سازشیں ناکام ہونگی اور ملک بھر کے غریب ومتوسط طبقہ کے عوام کے ہاتھوں میں صرف ایم کیوایم کا پرچم ہوگا۔جناب الطاف حسین نے سندھی، بلوچ، پختون، پنجابی، سرائیکی، کشمیری، ہزارے وال اور اقلیتی برادری سے تعلق رکھنے والے کارکنان سمیت تمام کارکنان سے کہا کہ وہ امن عامہ کو برقرار رکھنے میں اپنا بھرپور کردار ادا کریں، کسی قسم کا جذباتی ردعمل کے بجائے صبر وتحمل کا مظاہرہ کریں اور کسی بھی قسم کی افواہوں پر کان دھرنے کے بجائے اس واقعہ کی اچھی طرح تصدیق کریں اور تنظیمی نظم وضبط کے مطابق رابطہ کمیٹی کے فیصلہ کا انتظار کریں اور اپنی جانب سے ازخود کسی قسم کی کوئی کارروائی ہرگز نہ کریں۔جناب الطاف حسین نے کہا کہ ہم نے ہمیشہ یہی اپیل کی ہے کہ ایم کیوایم امن چاہتی ہے، ایم کیوایم امن پسند جماعت ہے، وہ نچلے طبقہ کی جماعت ہے، ہم لڑائی جھگڑا نہیں چاہتے لیکن ہمارے ساتھ دھونس دھمکیوں کا رویہ بند ہونا چاہیے ورنہ زبانیں سب کی ہیں اور ترکی بہ ترکی ہر بات کا جواب دے سکتے ہیں۔انہوں نے کہا کہ طاقت یا حکومت کے گھمنڈ میں جس جس نے ایم کیوایم کے ساتھ برا کیا ہے قدرت نے اس سے اسی دنیا میں مکافاتِ عمل کے تحت انتقام لیا ہے۔انہوں نے کہا کہ دنیا سن لے کہ جہاں ایم کیوایم ہے وہاں خوف اور بزدلی نہیں ہوگی، خوف، بزدلی اور ایم کیوایم متضاد چیزیں ہیں اور اگر کوئی طاقت کی زبان میں بات کرنے کی کوشش یا عمل کرے تو ایم کیوایم کے پرعزم اور بہادر کارکنان جان تو دے سکتے ہیں لیکن ظلم کے آگے سر نہیں جھکا سکتے ۔ جناب الطاف حسین نے یونٹس، سیکٹرز اور زون کے کارکنوں وذمہ داروں سے کہا کہ وہ اپنے اپنے علاقوں میں کارنر میٹنگز کا انعقاد کریں، عوام کو حالات سے آگاہ کریں۔انہوں نے کارکنوں سے کہا کہ میں آپ کو آپ کی جرات وہمت پر شاباش اور سیلوٹ پیش کرتا ہوں، آپ وعدہ کریں کہ ہر طرح کے حالات کا سامنا کریں گے اور پرامن رہ کر اپنی جدوجہد جاری رکھیں گے۔

ڈاکٹر فاروق ستار سے والد کے انتقال پر سیاسی وسماجی شخصیات کا اظہار تعزیت

وزیر اعظم آزاد کشمیر سرادر عتیق، وزیر اعلیٰ سندھ قائم علی شاہ، شہباز شریف، فاروق خان لغاری،

میاں محمد سومرو اور دیگر نے ٹیلی فون کر کے تعزیت کا اظہار کیا

پیپلز پارٹی کے راشد ربانی اور اکبر بلوچ پر مشتمل وفد نے آصف علی زرداری کا تعزیتی پیغام دیا

کراچی ۔۔۔15، اپریل 2008ء

متحدہ قومی موومنٹ کی رابطہ کمیٹی کے ڈپٹی کنونیز ڈاکٹر فاروق ستار کے والد عبدالستار نور محمد پیروانی کے انتقال پر سیاسی جماعتوں کے رہنماؤں اور مختلف شعبہ ہائے زندگی سے تعلق رکھنے والے افراد کی جانب سے گھر اور ٹیلی فون پر تعزیت کا سلسلہ جاری ہے۔عبدالستار نور محمد پیروانی کے انتقال پر ڈاکٹر فاروق ستار سے ٹیلی فون کر کے تعزیت کرنے والوں میں وزیر اعظم آزاد کشمیر سردار عتیق، وزیر اعلیٰ سندھ قائم علی شاہ، مسلم لیگ (ن) کے صدر شہباز شریف، سابق صدر فاروق خان لغاری، چیئر مین سینیٹ محمد میاں سومرو، تحریک انصاف کے صدر عمران خان، مسلم لیگ (ق) صوبہ سرحد کے صدر امیر مقام، مسلم لیگ (ق) کی رکن قومی اسمبلی ماروی میمن تحریک فقہ جعفریہ کے سربراہ علامہ ساجد نقوی، ارکان قومی اسمبلی اسرار کریم، امان اللہ، مسلم لیگ (ن) کے سید حفیظ الدین، پاکستان مسلم لیگ (ق) کی زوبیا ارباب ملک، پاکستان مسلم لیگ (ف) کی محترمہ گلنار زسلومی، سرائیکی قومی اتحاد کے عبدالجبار، جے یو آئی (ف) کے قاری عثمان، ڈی جی رینجرز، صدرا ے آر ڈی راؤ جاوید جہانگیر، تجارتی وکاروباری شخصیات احمد چنائے، سلطان لاکھانی، سلیم مکاتی، علی حسیب، یونس حبیب، سلمان تاثیر، عقیل کریم ڈیڈھی، شاہد فیروز، صدر الدین ہاشوانی، ڈاکٹر عاصم، صحافتی برادری سے افتخار احمد، ادریس بختیار، نذیر ناجی، عابد حسن، بابر، کرن، سعودی قونصلیٹ سے حسن اے عطار، انڈین ہائی کمیشن اور بنگلہ دیش ہائی کمیشن شامل ہیں۔اسی طرح سرائیکی قومی موومنٹ کے مخدوم صفدر حسین، عوامی تحریک کے ڈاکٹر ایس ایم ضمیر، صوابی سے رکن قومی اسمبلی عثمان خان تارا کئی، مسلم لیگ (ن) کے رہنما عبدالحفیظ، کیماڑی ٹاؤن کے ناظم ہمایوں خان اور پیپلز پارٹی شہید بھٹو کے رہنماء احسان بھٹی نے ان کی رہائشگاہ واقع پی آئی بی جا کر ڈاکٹر فاروق ستار سے ان کے والد کے انتقال پر دلی تعزیت اور ہمدردی کا اظہار کیا۔اس سلسلے میں پیپلز پارٹی کے رہنما راشد ربانی، اکبر بلوچ اور دیگر رہنماؤں پر مشتمل ایک وفد نے بھی ڈاکٹر فاروق ستار سے دلی تعزیت کا اظہار کیا اور انہیں پیپلز پارٹی کے شریک چیئر مین آصف علی زرداری کی جانب سے والد کے انتقال پر تعزیتی پیغام دیا۔اس موقع پر گفتگو کرتے ہوئے تعزیت کا اظہار کرنے والوں نے ڈاکٹر فاروق ستار سے ان کے والد کے انتقال پر گہرے دکھ اور افسوس کا اظہار کیا اور انہیں صبر کی تلقین کی ۔

ایم کیو ایم میڈیکل ایڈ کمیٹی کارڈیو ویسکولر یونٹ کے جوائنٹ انچارج سے رابطہ کمیٹی کا اظہار تعزیت

کراچی ۔۔۔15، اپریل 2008ء

متحدہ قومی موومنٹ کی رابطہ کمیٹی نے ایم کیو ایم میڈیکل ایڈ کمیٹی کارڈیو ویسکولر یونٹ کے جوائنٹ انچارج سیف اللہ کے والد اشفاق محمد عنایت اللہ کے انتقال پر گہرے دکھ اور افسوس کا اظہار کیا ہے۔ایک تعزیتی بیان میں رابطہ کمیٹی نے مرحوم کے تمام سوگوار لواحقین سے دلی تعزیت وہمدردی کا اظہار کرتے ہوئے انہیں صبر کی تلقین کی۔رابطہ کمیٹی نے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور سوگواران کو یہ صدمہ برداشت کرنے کا حوصلہ عطا کرے۔(آمین)

ایم کیوایم برطانیہ یونٹ کا ڈاکٹر فاروق ستار کے والد عبدالستار پیروانی کے انتقال پر اظہار تعزیت

لندن۔۔15اپریل2008ء

متحدہ قومی موومنٹ برطانیہ یونٹ کی آرگنائزنگ کمیٹی کے ارکان وکارکنان نے ایم کیوایم کی رابطہ کمیٹی کے ڈپٹی کنوینز ڈاکٹر فاروق ستار کے والد عبدالستار پیروانی کے انتقال گہرے دکھ اورافسوس کا اظہار کیا ہے۔اپنے تعزیتی بیان میں انہوں نے ڈاکٹر فاروق ستار سمیت مرحوم کے تمام سوگوارلواحقین سے دلی تعزیت وہمدردی کا اظہار کرتے ہوئے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور سوگواران کو صبر جمیل عطا کرے۔(آمین)

ڈاکٹر فاروق ستار کے والد عبدالستار پیروانی مرحوم کا سوئم کل عصر تا مغرب سوسائٹی ہال پی آئی بی کالونی میں ہوگا

کراچی۔۔15اپریل2008ء

متحدہ قومی موومنٹ کی رابطہ کمیٹی کے ڈپٹی کنوینز ڈاکٹر فاروق ستار کے والد عبدالستار پیروانی مرحوم کا سوئم کل مورخہ 16 اپریل بروز بدھ کو بعد نماز عصر تا مغرب پی آئی بی کالونی سوسائٹی ہال میں ہوگا جس میں مرحوم کی روح کے ایصال ثواب کیلئے قرآن وفاتحہ خوانی کی جائے۔جبکہ خواتین کیلئے قرآن خوانی کا انتظام مرحوم کی رہائش گاہ پر کیا جائے گا۔

☆☆☆☆☆